اختر شیرانی

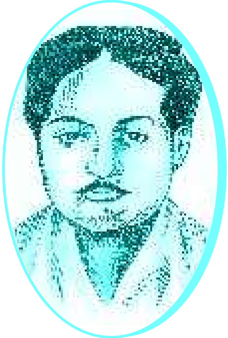

(1905-1942)

محمد داؤد خاں اختر شیرانی راجستھان کے شہر ٹونک میں پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے مشہور محقّق اور ادیب حافظ محمود خاں شیرانی کے بیٹے تھے۔ ریاست ٹونک کا ماحول نہایت علم پرور اور زبان و ادب کو فروغ دینے والا تھا۔ اختر شیرانی کی پرورش اسی ماحول میں ہوئی۔

اُنھیں فطرت سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ اُنھوں نے اپنی نظموں میں قدرتی مناظر کو خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اختر شیرانی کو رومانی شاعر کہا جاتا ہے۔ ان کی نظموں کا ایک اور اہم موضوع حُبّ الوطنی ہے۔ ان کی نظموں میں اپنی دھرتی اور اس کے حُسن کے جلووں کا عکس جھلکتا ہے۔ ان کی شاعری میں گیتوں جیسی روانی اور نغمگی ہے۔

نظم، گیت اور سانیٹ ان کی پسندیدہ اصناف ہیں۔ اُن کا کلام ''کلیّاتِ اختر شیرانی'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

© NCERT not to be republished

شِملہ

لوگ گرمی میں شملے جاتے ہیں
ٹھنڈے موسم کا لُطف اٹھاتے ہیں

کتنی شفّاف ہے فضا اِس کی
کس قدر صاف ہے ہَوا اِس کی

اُودی اُودی گھٹائیں چھاتی ہیں
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں

ابھی بادل ہیں اور ابھی ہے دھوپ
دیکھو! قدرت کے یہ انوکھے رُوپ

گر صفائی کے حال کو دیکھیں
آپ شملے کی مال کو دیکھیں

کتنی سُتھری ہے ہر دُکان یہاں
کتنا اچّھا ہے ہر مکان یہاں

ہوٹلوں کی نفاستیں دیکھو
کوٹھیوں کی عمارتیں دیکھو

سبزہ وادی میں لہلہاتا ہے
پھرنے والوں کا جی لُبھاتا ہے

اُونچے پیڑوں کی ہے بہار یہاں
ہیں کھڑے چیڑ دیودار یہاں

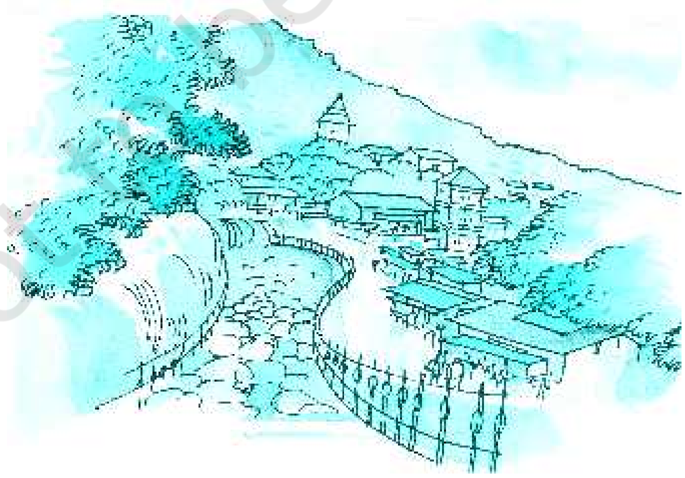

© NCERT not to be republished

ہیں بلندی پہ ہر مکان سے یہ — بات کرتے ہیں آسمان سے یہ
بادل اتنے قریب ہوتے ہیں — پیار سے مُنہ زمیں کا دھوتے ہیں
راستہ گر کہیں سے پاتے ہیں — بند کمروں میں بھی گُھس آتے ہیں
یوں تو ہر منظر اِس کا پیارا ہے — رات کا اور ہی نظارہ ہے
جب ہوں بجلی کے قُمقُمے روشن — دیکھو اُس وقت شملے کا جوبن
قُمقُمے کیا ہیں کچھ ستارے ہیں — آسماں نے یہاں اُتارے ہیں
شعلے سے اُڑتے ہیں فضاؤں میں — شمعیں آوارہ ہیں ہواؤں میں

(اختر شیرانی)

© NCERT not to be republished

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

لُطف	:	مزا
شفّاف	:	صاف، سُتھرا
فضا	:	ماحول
اودا	:	گہرا جامنی رنگ
مال	:	شملے کی ایک مشہور سڑک کا نام
نفاست	:	صفائی، پاکیزگی
سبزہ	:	ہریالی، گھاس
چیڑ	:	ایک درخت کا نام
دیودار	:	ایک درخت کا نام
نظارہ	:	منظر
قُمقُمے	:	بلب
جوبن	:	خوب صورتی، حُسن

© NCERT not to be republished

ii۔ سوچیے اور بتائیے

1۔ لوگ گرمی میں شِملہ کیوں جاتے ہیں؟

2۔ شِملہ میں قدرت کے کون کون سے انوکھے روپ نظر آتے ہیں؟

3۔ شاعر نے بادلوں کے بارے میں کیا کہا ہے؟

4۔ شِملے کا جوبن کس وقت دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے؟

5۔ شاعر نے قُمقُموں کی تعریف میں کیا کہا ہے؟

© NCERT not to be republished